

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۳۳ - جلد ۹ | لودیانہ ۱۸ اگست ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

قندھار میں سوداگری بدستور معمول جاری ہے = گرد و نواح قندھار کے تمام درانی ایوب کے مطیع ہو گئے = ایوب کی طرف سے قندھار کا حاکم ہاشم خان مقرر ہوا ہے = قندھار کے معزول حاکم شمس الدین خان کو ایوب نے مار دیا = حاصل کابلی دو ہزار فوج اسوقت ایوب کے زیر حکم ہے جو شریک ہوئے قندھار کی محافظت پر ایوب نے سوار تعینات کر دئے = بلوچستان کی طرف بالکل امن ہے = معلوم ہوا کہ گذشتہ جنگ افغانستان میں ۱۷۰ افسران انگریزی کام آئے تھے = روسی ہرات تک ریلوے بنانیکا ارادہ جلدی سے کر رہے ہیں = تجویز ہے کہ بندرگاہ بمبئی پر ایک سنگین قلعہ تعمیر کیا جاوے = ۸ تاریخ کو بوروں کو حکام انگریزی نے ملک واپس دیدیا = لاہور کے جج رائل صاحب ولایت میں مر گئے = راجہ صاحب فریدکوٹ شملہ جانیوالے ہیں =

پھر خبر اڑی ہے کہ آگرہ میں وائسرائگل دربار ضرور ہوگا = شملہ کے باشندے ٹیکس کی کثرت سے چیخ اٹھے ہیں = سیٹھرم ہرنگی اسوقت شملہ میں ہیں = چھوٹا اودے پور کی گدی کیواسطے جھگڑے سنگ اٹھے = بمبئی میں گھوڑوں کی پرورش کیواسطے جدا سرکاری محکمہ جاری ہوا ہے = کلکتہ میں جہازوں کی ٹکر سے ۴ ہزار صندوق چاء کے غرقاب ہو گئے = جہاز خریدنے کے لئے روسی افسر گلاسگو میں پہونچے ہیں = ریل اور تار کا بہت سامان یورپ سے چین کو آرہا ہے = ۴ تاریخ کو شہنشاہان جرمنی و آسٹریا کی گسٹن میں ملاقات ہوئی = رانی صاحبہ کوچ بہار بھی انگریزی ناچ میں شریک ہونے لگی ہیں = لارڈ بیکنسفیلڈ کی تمام خط و کتابت کتب کے حجم میں چھپنے والی ہے = بمبئی کے پارسی شفاخانے میں مسٹر نصروانجی نے ۲۰ ہزار روپیہ دیا ہے = گونڈا میں انسداد رشوت کے لئے ایک کمیٹی قایم ہوئی ہے = ششہ میں چین کے ۲ ہزار آدمی عیسائی ہوئے = ٹرکی نے اپنے ہاں سے ممالک

غیر کے ڈانگے اٹھا دئے = مرحوم گورنر مدراس کے فرزند اکبر کو حضور قیصر ہند نے بیرونٹ کا خطاب دیا ہے = کابل سے خبر آئی ہے کہ ہزارہ کا شیر علیخان بھی ایوب سے جاملا اور ایوب کی کچھ فوج روانہ بطرف کابل بھی ہو گئی = خبر آئی ہے کہ ایوب کی فتح نے تمام سرداران علاقہ زمینداور کی اطاعت کو امیر سے کھینچ اپنی طرف کر لیا = بات اب کھلی ہے کہ امیر کا جرنل غلام حیدر اندر اندر سے ایوب سے ملا ہوا تھا۔ اور اُسنے جانکر شکست کھائی ہے = غلام حیدر کی محمد جان سے خط و کتابت ہے = محمد جان اور مشک عالم سب ایوب کے مددگار ہیں = محمد جان اسوقت کابل کے متصل ایک گاؤں میں مقیم ہے اور مشک عالم غزنی میں = روسی باجارجیا کا مستیاح جسکی ہرات سے آمد کو حال ہی میں مشتہر کیا گیا تھا اور لکھا تھا کہ مکہ کا عازم ہے۔ ایوب کا پروانہ راہداری دکھلاتا ہے اور بتلاتا ہے کہ۔ در اصل میں جارجیا کا باشندہ ہوں۔ روس میں غلام تھا پھر ہرات میں بادشاہ نے مجھے مسلمان بنایا۔ امرتسر میں مر گیا =

نور افشاں

سپہ سالار ایران کا سنیٹ پیٹرزبرگ میں جانا نہایت قابل غور ہے جسنے اُس زمانہ میں اسپر لکھا تھا اور اب لنڈن میں لوگ بخوبی تسلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اُس سفارت کے جانیکا حال گورنمنٹ کو اُسوقت تک معلوم نہیں ہوا کہ جبتک سفارت سینٹ پیٹرزبرگ میں نہیں پہونچ گئی - بموجب تحریر سینٹ جیمس گزٹ کے ایرانی کمانڈر انچیف جو شہنشاہ روس کے پاس گیا وہ گویا شمالی ترکمانوں کے ضابطہ سے موجودہ انتظام کو تسلیم کرنے گیا تھا - اتنک ایران نے علاقہ اترک کو جو روس نے لیلیا ہے تسلیم نہیں کیا +

ہمنے چند اخبارات میں اسی خبر کو دیکھا ہے کہ صاحب کوارٹر ماسٹر جنرل ہند نے مختلف بڑی بڑی چھاونیوں حال کبوتروں کو تعلیم و تربیت دینے کیواسطے ایک تجویز سوچ رہے ہیں - اور یہہ کہ جہاں کہیں تار برقی ٹوٹ گیا ہوگا اثناء ضرورت کی صورت میں بطور قاصد کے کام دے سکینگے - سرحدی متعلقات مثل پشاور و کوہاٹ اور قطع کی اس حالت میں افغانستان پر پھر فوج کشی کیجاوے ان کبوتروں کو اسطرحپر تعلیم و تربیت دیجا سکتی ہے کہ وہ معرکہ جنگ سے فوج کے صدر مقام کو مراسلات رسانی کا کام دے سکینگے +

اگر یہہ خبر سچ ہے اور گورنمنٹ کا ارادہ بھی ایسا ہی ہے تو نہایت ہی عمدہ تجویز ہے - کیونکہ پیرس و فرانس وغیرہ ممالک میں حال کبوتروں نے وہاں کی گورنمنٹوں کو معاملات خبر رسانی میں بہت ہی فایدہ پہونچایا ہے - تعجب نہیں ہے کہ یہاں بھی کسی وقت میں حال کبوتروں سے کار روائی کیجاوے +

سلطان عبد العزیز خان کے قاتلوں میں پھوٹ پڑرہی ہے اور ایک دوسرے کے ذمہ الزام لگاتا ہے - ایک گمنام مراسلہ سلطان حال کے پاس پہونچا ہے کہ اگر مدحت پاشا کو پھر وزارت دیجاوے تو سلطنت روم کی بہتری و سرسبزی ہے ورنہ تعجب نہیں کہ تیرھویں صدی کے ساتھ ہی سلطنت روم بھی ختم ہوجاوے +

نواب بہاولپور صاحب نے بدھ کی شام کو معمولی طور پر وایسرائے صاحب بہادر سے ملاقات کی اور پندرہ تاریخ کو شملہ سے روانہ ہوئے اُنکے آنے جانیکی غرض در حال اتنک تو بھید ہی ہے معلوم نہیں کب ظاہر ہوگا ہمارے خیال میں ہر ایک اسبات کو جاننا چاہتا ہوگا کہ وہ کیوں بلائے گئے پر تو بھی سرکار کے کام میں کسکو دخل ہے شاید رفتہ رفتہ معلوم ہوجاوے +

چند روز ہوئے کہ امرتسر کے جیلخانہ سے ایک خونی جسکو پھانسی کا حکم ہو چکا تھا اور جو کہ ایک دن بعد پھانسی پانیکو تھا فرار ہوگیا - اور باوجود بہت کوشش کے اتنک اسکا پتہ نہیں ملا جیل کے افسر نکو سزا ہوگئی - رومی سلطنت کا انتظام زمانہ سابقہ میں اس سے کہیں بڑھکر تھا کیونکہ اگر اُسوقت ایسا معاملہ ہوتا تو افسران جیل شاید فرار کنندہ کی جگہہ لے لیتے +

اکثر اشخاص آجکل یہہ چرچا کر رہے ہیں کہ نیا راجہ اور دیس سے اب جلد آنیوالا ہے جو کہ اُنکو [illegible] یعنے موزیوں کو نیست کر دیگا - چنانچہ چند روز ہوئے کہ ایک شخص نے ہمسے یہہ بیان کیا کہ ہمارے گاؤں میں آسمان سے ایک خط بدیں مضمون گرا ہے کہ وہ نیا راجہ ۲۴ ویں دن کو نمود ہوگا اور تب وہ شخص ہمسے پوچھنے لگا کہ بھلا آپ کی کیا رائے ہے ہمنے اُسکو بھی مقدس متی کی انجیل کا ۲۴ واں باب سنا دیا تھا اور ناظرین کو بھی اُسکیطرف اشارہ کرکے کہتے ہیں کہ اب زمانہ کا اختتام قریب ہے رات گذر گئی اور اب صبح نزدیک ہے پس اپنے بُرے کاموں سے باز آکر اُس راجہ کے آنے کی انتظاری کریں جو کہ اُن کو گناہوں سے خلاصی دیگا +

چند روز ہوئے کہ سری نگر میں ایک بڑا بھاری دربار بتقریب سالگرہ مہاراجہ صاحب کشمیر منعقد ہوا اور یہہ پہلا دربار تھا جسمیں کہ عام مضامین انگریزی ہندوستانی و کشمیری زبان میں دئے گئے سب سے آخر ایک شخص کشمیری زبان میں بولنے لگا اور یہہ دعوی کیا کہ تہذیب کچھ کوٹ پتلون اور بوٹ پہننے پر منحصر نہیں ہے اور نہ انگریزی اطوار پسند کر لینے پر - طرفہ یہہ کہ پنڈت سورج بل صاحب اسی جگہہ انگریزی بوٹ اور پتلون پہنے ہوئے بیٹھے تھے اُنہوں نے اپنا بچاؤ بڑے زور شور سے کیا پر نقار خانہ میں طوطی کی آواز کیا جو گذر گذری ہوگی انکا دل ہی جانتا ہے آخر کار اُنکے لیے بڑی خوش قسمتی کی بات یہہ ہوئی کہ لوگوں نے شور مچا دیا اور مجمع برخواست ہوگیا +

بہت کچھ مسیحی اور محمدی دین کے اصولوں پر لکھا گیا ہے جس سے کہ ناظرین خوب واقف ہونگے اب ہم اُنکے طریقہ کی طرف لوگوں کو متوجہ کرتے ہیں - ایک شخص چند روز ہوئے کہ لودیانہ مشن سکول سے مسیحی کلیسیا میں مدت کی آزمایش کے بعد شامل کر لیا گیا دوسرے دن اُسکے والدین اُسکو بھسلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گئے اور اُسکو اسبات پر مجبور کیا کہ پھر مسجد میں جاکر اپنی زبان سے کلمہ کو کہے ہمنے سنا ہے کہ وہ شخص بار بار یہہ کہتا رہا کہ میں دل سے مسیحی ہوں اور ظاہرا کلمہ کہنا کچھ مجھکو محمدی نہ کریگا پر عام دستور کے موافق اسکی بات کون سنتا ہے مولویوں نے تو کلمہ کہلا دیا اور بس - وہ محمدی ہو گیا افسوس ہے کہ ہمارے محمدی بھائی اتنک اسبات سے واقف نہیں کہ مذہب دل سے نہ زبان سے علاقہ رکھتا ہے +

بقیہ علم ہیئت کا بیان

ثوابت کے بیان مین

۱۱- ثوابت سب آسمان میں ساکن رہتے ہیں اور سیاروں کا گذرنا ایک ایک ثوابت کے پاس سے برجوں کے بیچ میں صاف دیکھا جاتا ہے اور اپنی اپنی گردش میں چلتے ہیں +

۱۲- جانو اگر خدا لحظہ بھر ان گھومتے اجرام کی نگاہبانی چھوڑ دیوے تو کیا کیا خوفناک انجام ہووے +

۱۳- سب اپنی اپنی مقرر جگہہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے سے نہایت دھڑاکے سے ٹکر کھاویں اور بالکل ابتر ہو جاویں +

۱۴- اثبات کے دعیان کرنے سے کہ یہی زمین جسپر ہم بستے ہیں کل مصنوعات خدا کی نہیں ہے بلکہ ایک ذرہ بھر ہی سارے مصنوعاتوں میں انسان کو خاکساری آتی ہے +

۱۵- اور اگر ایک ذوزنابہ اپنے چلنے میں زمین کو ٹکرا کے باشندوں کے سمیت نیست و نابود کر ڈالے تو اسکا نقصان ہونا سارے مصنوعات میں جیسا ایک پتے کا گرنا جنگل میں سے +

۱۶- پس اس چھوٹی گیند زمین کی تمثیل ایک چبوترہ کے ساتھ بجا ہے کہ برپا کیا گیا ہے سنسان میں کہ اسپر سے ہم خدا کی عجائبات کو دیکھتے ہیں یہہ بیشمار دنیا جو اوپر نیچے اور ہر طرف پڑی ہیں اللہ کی کہ جو ہماری نظر سے پوشیدہ ہے اور ان سب کو بنا کے نگاہبانی کرتا ہے بیقیاس قدرت اور ہیتناک صنعتوں کو ظاہر کرتے ہیں +

۱۷- یہہ ثوابت کی دوری زمین سے سمجھ میں نہیں آتی کہ کوئی آدمی اسکو ناپ نہیں سکتا- ستر لاکھ برس میں جتنی دور توپ کا گولہ جائیگا نزدیک ترین ستارہ اس سے بھی دور ہے +

۱۸- اسطرح ثابت ہوتا ہے کہ ستارے بڑی دور ہیں جانو کہ چار پانچ درخت میدان میں دیکھنے والے کے سامھنے ایک دوسرے سے کچھ تفاوت پر ہونگے +

۱۹- لیکن ایک آدھ کوس دہنے یا بائیں جاکر دیکھو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ ہر ایک پیڑ کی جگہہ بہ نسبت دوسرے پیڑ کی بدل گئی +

۲۰- سو ثوابت کا حال اسطرح پر نہیں ہے کیونکہ زمین کے دورے سے جس سرے سے دیکھو تو ستارے اپنی اپنی جگہہ پر نظر آوینگے اگرچہ ایک سرا دوسرے سرے سے ۱۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل دور ہے +

۲۱- فرض کرو کہ زمین کا دورا کہ جس کے قطر کی لنبائی ۱۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل ہے اگر اس دورے کی وسعت بھر آگ کا گنبذ ہو جاوے تو کسی ثوابت پر سے فقط ایک نقطہ کے برابر نظر آویگا +

ذیل کی باتوں سے اغلب فہم ہوتا ہے کہ سیارے آباد ہین

۱- بہت سیاروں کی حرکت اس زمین کی حرکت کے موافق معلوم ہوئی +

۲- یہہ سب آفتاب کے گرد گھومتے ہیں اس سے سب مستنیر یعنے روشن ہیں- وے زمین کے موافق اپنے اپنے محور پر گھومتے ہیں- اور انکا دن رات اور موسموں کا انقلاب ہے +

۳- یہہ بات نہایت خلاف قیاس ہے کہ وہ بزرگ اچھا خالق کہ جو کسی چیز کو عبث پیدا نہیں کرتا ہے ان چیزوں کو اس زمین کی مانند قاعدے اور حرکت اور روشنی اور تاریکی اور دن اور رات دیکھہ کر آبادی نہ دی ہو +

۴- یہہ بات سمجھنا خلاف عقل ہے کہ وے بڑے بڑے اجرام ویران اور خالی ہیں- ہم اسبات کو کیونکر سمجھیں کہ اللہ تعالٰے نے فقط اس ہمارے چھوٹے سیارے کو اپنے بندوں سے آباد کیا ہے +

۵- بڑا سیارہ مشتری جو کہ زمین سے ہزار گنا ول میں بڑا ہے اگر وہ ویران ہے تو کسواسطے اسکو ایک عظیم الشان خدمت چار چاند کی دی گئی ہے ہمیشہ گرد اسکے گھومنے کو +

۶- ہمارے اس سیارے کو فقط اہل حیات ذی عقل کا ہے کو دیا گیا ہوگا- زحل کہ وہ بہت دور ہے سورج سے سات چاند سے کم نہیں رکھتا ہے کہ اسکے گرد گھومنے والے اور روشنی دینیوالے ہیں +

۷- وہ ایک حلقہ بھی رکھتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب کی کرنوں کے عکس زحل کے گرد پہنچاتا ہے- کیونکر کوئی سمجھے کہ اللہ جو کسی چیز کو عبث اور بے سبب پیدا نہیں کرتا ہے یہہ سب بڑی اچھی ترتیبیں مصنوعات کی فقط ایک سونی ویرانی کی روشنی کیواسطے دی ہے +

۸- جبکہ ہمارے اس سیارے جو طرح طرح کے اہل حیات سب انسان کے تابع نظر آتے ہیں تو کاہیکو سمجھیں کہ اور جہانوں میں فقط مادہ بے جان ہووے +

۹- پس اس نتیجہ کو کیوں نہ قبول کریں کہ اور سیارے بھی مانند اس سیارے کی رنگ برنگ کے ذی حیات موجود ہیں- اور وہاں بھی اللہ نے مدرک بندوں کو رکھا ہے +

باقی آئندہ

بقیہ مسیحی عقاید نمبر ۲

(۳) خدا کی ابوت کا ظہور مسیح کی نبوت کے وسیلے سے یعنے نہیں نصیحت طرز یہ ہے یہہ دنیا کی نجات کیواسطے یہ ہے کہ ہم اُس اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے اُسنے بھیجا ہے پہچانیں اور پہچان کر ہمیشہ کی زندگی پاویں خدا کا یہہ عجیب ظہور مسیح میں صرف ہماری نصیحت کے لئے نہیں بلکہ ہمارے واسطے ایک پاک اور کامل نمونہ ظاہر کرنیکو ہے وہ دونوں کام اُسکے ظاہر ہونے سے پورے ہوئے لیکن انمیں سے کوئی اُسکے ظہور کا خاص مطلب نہیں وہ ظاہر ہوا کہ ہمارے گناہ اُٹھا لیجاوے اُسکا نام یسوع مقرر ہوا کہ وہ ہمکو گناہ سے بچاوے فرشتہ نے یوسف کو کہا تو اُسکا نام یسوع رکھیگا کیونکہ وہ لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچاویگا اب ہماری ذاتی حالت بگڑی ہوئی حالت ہے ابتدا میں خدا نے انسان کو اپنی شکل پر بنایا یعنے علم اور سچی پاکیزگی میں اُسکی روح کو اپنی مانند کیا لیکن یہہ حالت میں انسان بہت دنوں قایم نہیں رہا تھوڑے دنوں کے بعد وہ نافرمانبردار ہو کر گنہگار ٹھہرا اور اپنی پاکیزگی کی حالت کو کھو بیٹھا خدا کے حضور سزا کے لائق بنا ہر قسم کا دُکھ اور تکلیف روحانی اور جسمانی اب آدمزاد پر جو دیکھا جاتا ہے گناہ ہونیکے باعث ہے اور قیامت کے دن ہمیشہ کی موت دوزخ میں گنہگاروں کے لئے مقرر ہے سوا اُسکے گناہ کے سبب سے وہ ہیکل خدا جسکے ساتھ انسان پیدا ہوا جاتی رہی اور اُسکے بجائے انسان کے دل میں شیطان کی صورت قایم ہوئی اب ہر طرح کی نجاست اور گناہ کا منبع انسان کا دل بنا ہوا ہے اِس غمناک اور پستی کی حالت سے ہمکو چھڑانے کے لئے خدا کا اکلوتا بیٹا ظاہر ہوا انسان پر نظر کر کے مسیح فرماتا ہے کہ ابن آدم آیا تاکہ کھوئے ہوؤں کو بچاوے جب ہم اقرار کرتے ہیں میں اعتقاد رکھتا ہوں اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر تب ہم اِس بات پر ایمان ظاہر کرتے ہیں (۴) یہہ اقرار ظاہر کرتا ہے کہ مسیح ہمارا خداوند ہے یسعیاہ نبی کہتا ہے کہ خداوند ہمارا شریعت دینیوالا ہے خداوند ہمارا بادشاہ ہے جب ہم اقرار کرتے ہیں کہ مسیح ہمارا خداوند ہے ہم یہہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہماری روزمرہ کی شریعت اُسی سے نکلتی ہے ہم اُنہیں قواعد اور قوانین کے پابند ہیں جو کہ مسیح نے ہمارے لئے مقرر کئے انجیل میں بیان ہوا کہ مسیح سبکا خداوند خدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہوا ہے آسمانی مقاموں میں سب مقاموں اور سب چیزوں کا مالک ہو کر یہہ بھی بیان ہوا کہ وہ ساری سرداری اور مختاری کا سر ہے ساری چیزیں اُسکے پانوں تلے رکھی ہوئی ہیں وہ کلیسیا کا سر ہے اور سب چیزوں کا اپنے میں اکٹھا کرنیوالا کیونکہ وہ ساری خوشی اور امن کا چشمہ ہے انجیل کی اِس تعلیم کو کل مسیحی ممالک قبول کرتے ہیں سارے اِس اقرار پر متفق ہیں کہ مسیح ساروں کا خداوند ہے گو کمزور اور تشنگی روحیں بھی اُسکے جلال سے خوش ہوتی ہیں اور اُسکی طرف دوڑتی ہیں مسیحی ملکوں میں بہت سی باتیں ترمیم اور ترقی کے لائق ہیں بہت سی رسم و رواج مسیح کی کلام اور روح کی مخالف مروج ہیں تو بھی یہہ بات سچ ہے کہ اِن ملکوں کا مالک اور خداوند یسوع مسیح ہے اِن ملکوں کی قوانین اِن ملکوں کی ریت رسم اِن ملکوں کی اخلاق اِن ملکوں کی کتابیں مسیح کی کلام سے مالامال ہیں سبکی بنیاد مسیحی تعلیم ہے وہ اُنپر سلطنت کرتا ہے نہ حکومت کی راہ سے بلکہ مسیحی خیالات اور طبیعت سے جو کہ ملکوں کے دلوں میں پھیلی ہوئی ہیں مسیح کی سچائی اور نرمی اُن ملکوں کے دلوں میں طرح پھیلی ہوئی ہے جسطرح سے خمیر آٹے کے درمیان پھیل گیا ہو اُنکی کل سوسائٹی پر مسیحی تعلیم اثر کر رہی ہے اور اُسکی ترمیم کر رہی ہے اُس کمالیت تک جو خدا کے حضور منظور ہے یہہ اثر مسیحی کلام کا نہ صرف مسیحی قوموں پر ظاہر ہوا بلکہ ہر ایک مسیحی ایماندار کی زندگی پر بھی نمودار ہوا جب آدمی خواب غفلت سے جاگ اُٹھتا ہے تو فوراً مسیح کو اپنا خداوند کر کے قبول کر لیتا ہے اُسکا پہلا خیال یہہ ہوا کرتا ہے کہ میں کیونکر خداوند کی خدمت کروں وہ اپنی مرضی کو مار کر خداوند کی مرضی کو سب سے مقدم رکھتا ہے وہ کہتا ہے میں اِسیواسطے بلایا گیا ہوں میری مخلصی کی علت غائی یہی ہے اِسمیں میری نجات ہے اور وہ خوشی سے کہتا ہے میں اعتقاد رکھتا ہوں اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر +

باقی آیندہ

منقولات

نجات کیسے ملتی ہے

خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا

اعمال ۱۶-۳۱-

مسیح پر ایمان لانا کیا ہے- میں کس طرح سے اُسپر ایمان لاؤں نجات کس طرح سے حاصل ہوتی ہے- اُنکے برابر کوئی سوال ہے ہی نہیں اور وہ علم یا دانائی جو اُنکا لائق ٹھیک جواب دے سب سے عمدہ اور پسندیدہ ہے کیونکہ ایسے ایسے سوالات کے جواب پر انسان کی ابدی نیک بختی و بہبودگی موقوف ہے +

خدا رحیم کے فضل سے اِنکا جواب ملیگا بشرطیکہ سچے اور سادہ دل سے اِس ہمارے معاملہ میں کوشش و محنت کریں- ہاں تم آسانی سے طریق النجات کو جان سکتے ہو



راہِ زندگی میں قدم بڑھانا مشکل نہیں بلکہ مسافر اگرچہ نا واقف ہو وہ بھی اُسمیں گمراہ نہونگے +

جب تم ایمان کے ساتھ نجات لینے کے واسطے مسیح پاس آتے ہو تو تمہارا ویسا حال ہوگا جیسا اُس لڑکے کا جو آم یا امرود لینے کو اپنے باپ پاس دوڑتا ہے پہلے ہی وہ باپ کی طرف دیکھتا اُسپر جو اُسکے ہاتھ میں ہے سوچتا ہے سوچتے ہی اُس چیز کے حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے لینے کا قصد کرکے وہ فوراً جاتا اور اُس میوہ کو اپنا کر لیتا ہے بس اُس فعل یا امر میں اگرچہ کہ ایک پل ماتے بھر کا امر نہیں یا تینوں الگ الگ فعل موجود ہیں یعنے سوچ ارادہ اور لینے کا قصد۔ اسیطرح سے یہہ بات سچ ہے کہ نہ کبھی کوئی مسیح پر ایمان لایا یا راہِ زندگی میں ایک قدم بھی بڑھایا ہو جب تک کہ مسیح کی خوبیوں پر دل نہ لگایا اور نجات لینے کی خواہش پر عمل نہ کیا ہو۔ پس اِس بھاری معاملے میں پہلی بات یہہ ہے کہ مسیح کی طرف دیکھنا نجات کے تحفے کی طرف رجوع ہونا کیونکہ اگر مسیح اور اُسکی نجات خیال سے دور ہو تو اُن کے لئے خواہش یا ارادہ رکھنا کہاں۔ اور جس حال میں کہ خواہش نہو لینے کا قصد اور حاصل کرنا کہیں دور ہے یہہ خوب سمجھنا چاہئے کہ مسیح اور نجات کے تحفے پر خیال کرکے اُنکے لئے ارادہ ہی رکھنا بس نہیں بلکہ بغیر لینے کا قصد یعنے ہاتھ بڑھانا اور مسیح کو لے لینا بالکل عامل ہے مثلاً اگر لڑکا مذکورہ آم کی طرف رجوع ہوکے بڑی آرزو کے ساتھ اُسے دیکھا کرتا تو بس تو کیا فائدہ۔ وہ کب ہاتھ آتا جب پاس نہ جاتا اور لے لیتا۔ قیدخانہ کے داروغہ پر ذرا غور کرو اُسکو نجات کی بڑی خواہش و خاطر تھی۔ اسمیں کچھ شک و شبہ نہیں اور یہہ بھی ظاہر ہے کہ اگر وہ مسیح کی طرف رجوع نہوتا اُسپر کچھ سوچ و خیال نہ کرتا کہ مجھ بذات گنہگار کو نجات ضرور ہے اور مسیح ہی کے وسیلے سے ممکن بھی ہے تو ارادہ نجات کا اُسکو نہوتا۔ پھر اگر وہ صرف مسیح پر سوچا کرتا اور نجات کا ارادہ رکھتا تو وہ کبھی نہیں بچتا یہہ اُسنے کیا بے شک اور یہانتک اچھا لیکن اُسنے اور کچھ بھی کیا فوراً اپنا ارادہ نجات کا عمل میں لایا اور تبھی مسیح کی نجات اُسکی ہوئی وہ بچگیا۔ یہہ نہیں کہا کہ تب مسیح پاس جاؤں جب میرے دل میں اُسکی پہچان کامل ہو جائے اور یقین جانوں کہ میرا ارادہ پختہ و پکا اور اُسکی مرضی کے مطابق ہو۔ یہہ بھی سوچنا چاہئے کہ اُس گھڑی تک وہ عیسائی مذہب سے کم واقف تھا یہانتک کہ اُنہوں نے یعنے پولوس اور سیلاس اُسکو خداوند کا کلام سُنایا یا جو کچھ مسیح نے گناہ اور اُس سے رہائی پانے کی بابت کہا تھا اُسے بتایا لیکن سمجھانے سکھانے میں بہت وقت صرف ہوا کیونکہ لکھا ہے کہ اُس نے رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وہیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسما پایا۔ مسیح کی تعلیم پانا اُسپر ایمان لانا اُسکا اقرار کرکے بپتسما لینا خدا کے بندونکی پرستی اور محبت آمیز خدمت کرنا یہہ سب رات کی اُسی گھڑی کے عرصہ میں واقع ہوا سو بھی ہر کسی گنہگار کے حق میں جو کچھ نجات حاصل کرنے کے لئے درکار ہے اِس گھڑی میں ہو سکتا ہے +

اگر خدا کے کلام کی اچھائی تمہارے ذہن پر ظاہر و روشن ہوئی ہو کہ تم لاچار تمہے گنہگار ہو اپنے آپکو بچا نہیں سکتے اور مسیح علیہ تمہارے بچانے پر قادر و راضی ہے بلکہ ہر کسی کو جو چاہتا نجات دیتا ہے اور اگر تمہیں اسیطور سے نجات پانے کی خواہش ہو تو اِس عمدگی خواہش پر عمل کرنے میں دیری نہ کرو بلکہ اِسی دم مفت میں لے لو بہت لوگ نجات حاصل کرنے کی تیاری میں وقت صرف کرتے ہیں۔ مسیح کی طرف رجوع تو ہیں لیکن ابتلک اُسپر ایمان نہیں لائے برعکس اُسکے وے ایمان لانے کی فکر و تیاری میں مشغول ہو رہے ہیں۔ اُنکو یہہ جاننا چاہئے کہ مسیح کی طرف مائل ہونا نجات یا گناہ سے مخلصی اور حیات ابدی پانے کا ارادہ رکھنا کافی نہیں اُس ارادہ پر عمل کرنا یا اُس خواہش کی جو کہ مسیح پر دھیان کرنے سے پیدا ہوئی ہے گو کہ پیروی یہہ نجات کے لئے ضرور ہے کلام الٰہی میں اِس امر کے طرح طرح کے نام ہیں مثلاً مسیح کے پاس آنا اُسکی طرف دیکھنا اُسپر بھروسا رکھنا اپنے آپکو اُسکے سپرد کر دینا اُسے اپنا نجات دہندہ جان کے اُسے قبول کرنا +

پھر وہ مسیح پر تکیہ کرنا اُسمیں آڑ لینا کہلاتا ہے۔ پُرانے عہدنامہ میں وہ ایسے ایسے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً پناہ لینا آڑ کے واسطے کسی کے پاس بھاگنا وغیرہ چنانچہ داؤد اپنے تجربہ سے اِسبات کا مثل دیتا ہے۔ اُسکی یہہ عادت تھی کہ اپنے دشمنوں کی سختی و زبردستی سے پہاڑوں کے کھوہ یا گپھے میں پناہ لیوے۔ اُنہیں بھاگ کر وہ بے خوف و خطر سوتا اور تکیہ کرتا رہا +

اسیطرح سے بطور تمثیل کے وہ کھوہ خدا کے بندونکی سچی پناہ گاہ جو خدا ہی ہے تھی۔ چنانچہ ۵۷ زبور میں جس وقت کہ داؤد ساؤل کے آگے مغارے میں بھاگ گیا تھا اُسنے کہا کہ اے خدا مجھ پر رحم کر اے خدا مجھپر رحم کر کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے ہاں میں تیرے پروں کے سائے تلے پناہ لیا ہونگا جب تک یہہ آفتیں ٹل نہ جائیں موسیٰ کے مانند اُس نے یقیناً جانا کہ ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں۔ اُسنے اپنے آپکو خدا کے سپرد کر دیا اور تب خوشی سے خدا کے ابدی بازو پر تکیہ کیا +

نئے عہدنامے میں جو لفظ اِس بھاری مقصد کے معنیٰ میں استعمال آتا ہے۔ اُس سے یہہ معنے نکلتے ہیں مسیح کی خاطر جمعی اُسکی ترغیب کی کوشش کے سبب اپنے تئیں اُسکے ہاتھ میں

سونپنا جس طرح سے (تم یہہ بات یقیناً جانتے ہو) کہ مسیح تمہارا نجات دینیوالا ہونے چاہتا ہی اور تمکو ترغیب دیتا ہی کہ نجات اُس سے قبول کرے +

اور یہہ وہی بات ہی جسکا ذکر اوپر ہوا یعنے مسیح پاس آنا اور اُسپر نجات کے لئے تکیہ کرنا - پس ایمان مسیح پر دو طرح سے بیان ہوتا ہی - ۱ - مسیح کے کلام کو یقین کرنا اُسپر بھروسا رکھنا - ۲ - اپنی دلجمعی کے لئے مسیح پر تکیہ کرنا اور اِنکا سمجھنا کچھ مشکل نہیں - مثلاً جب کبھی تم زمین پر قدم رکھتے یا پانوں پانو چلتے ہو تو یہہ دونوں کام تم سے ہوتے ہیں پہلے تم اپنے پاؤں کو کسی مضبوط پودے تک بڑھاتے ہو اور تب اُسپر اپنا سارا دباؤ چھوڑ دیتے ہو بس یہہ ایک قدم ہی - اگر پانو بڑھاتے کچھ لیکن اُسے پھیر لیتے اور زمین پر رکھنے نہیں دیتے ہو یا اُسپر تکیہ کرکے اپنے کو اُسپر نہ چھوڑتے تو قدم رکھنا کہاں اِسیطرح سے تمہارا دل ایمان کا قدم رکھتا ہی +

جب تم ایمان کے ساتھہ مسیح پاس آتے تو تمہارے دل کا ایسا حال ہوگا جیسا اُس شخص کا جو دوڑ دھوپ کا ستایا ہوا تھکے ماندے کسی برقرار و پایدار چٹان کے پاس ہی جگہ پاکے آرام لیتا ہی اور اُسپر تکیہ کرکے سو جانا - اُسکے چٹان کے پاس آنے کا ارادہ آرام نہیں اُس سے کچھ بھی تسلی و دلاسا نہیں ہی پاس آنا ضرور ہی بلکہ وہاں تکیہ بھی کرنا چاہئے - سو بھی وہی جو مسیح پاس آکے اُسے قبول کرتا اور اُسے دلی آرام گاہ جانکے اُسپر تکتا یا تکیہ کرتا سچا آرام ابدی خوشی اور اپنی جان کی نجات پاتا ہی +

اِس سے صاف و صریح ہی کہ مسیح پر ایمان لانے کی دو خاص باتیں ہیں - ۱ - اُسے قبول کرنا - ۲ - اُسپر بھروسا رکھنا یعنی تکیہ کرنا - سو پہلی بات پر ذرا غور کریں - اگر میں اپنی تجربہ کاری سے تمکو اُس خاص کام یا فعل جو ایمان ظہور میں آتا ہی بتلانے چاہتا تو میں کہوں کہ مسیح سے ایسی ایسی باتیں کہنے اِس بات کو تعبیر ظاہر کرنے - ای خداوند میں اپنی جان کی نجات تیرے ہی سپرد کر دیتا ہوں چونکہ تو مجھے بچانے چاہتا میں تجھے اور تیری نعمت و بخشش کو بدل و جان قبول کرتا ہوں میں تیری منتوں و منہائی کے سامنے کرنے سے باز آتا اور میری یہہ چاہ و ارادہ ہی کہ تو ہی میرے دل میں سکونت و حکومت کر اور اپنے طریقے پر مجھہ کم بخت و لاچار کو بچالے +

اِن باتوں میں نجات کی خواہش پر عمل کرتا ہی - میں مقر اپنے دل میں ٹھانتا ہوں کہ مسیح میرا ہی اور میں اُسکا میں اُسیکو نجات دہندہ ماننے پر راضی و خوش ہوں - اب مجھہ سے ایک خاص کام آیا مسیح سے قول و قرار (جو زبان سے نہیں تو ضرور دل سے) ہوا یا اُسکی طرف بڑی آرزو کے ساتھہ نظر اُٹھانا ہوا ہی جس سے میرے دل کا ارادہ و منصوبہ آشکارا ہوتا ہی - چاہے یہی باتیں استعمال میں لاؤں چاہے اور جو کچھہ موثر ہو لیکن یہہ ضروری ہی کہ یہو کام یا امر یا فعل اوپر بیان کیا گیا موجود ہو کیونکہ اُسکے بغیر میری نجات ناممکن ہی مجھہ پر فرض ہی کہ کسی نہ کسی طور سے مسیح سے اور اُسکی نجات سے اپنی رضامندی ظاہر کروں گویا اقرارنامہ دستخط کرکے اُسپر قبولیت کی چھاپ لگانا جو کہ مسیح سے کہنا کہ میں تجھہ ہی کو اپنا نجات دہندہ مان کے اپنی جان بچانے کے لئے تیرے سپرد کر دیتا ہوں جبتک یہہ تو ہی اقرار تم سے نہ ہوتا ہی دلکو تسلی و تشفی نہ ملیگی - مسیح سے آرام پانا یا اُسپر تکیہ کرنا اُسکے پاس آنے پر منحصر ہی - چنانچہ اُسنے خود کہا میرے پاس آؤ کہ تم کو آرام ملیگا - پس پہلی بات یہہ ہی نجات کے تحفے حاصل کرنے کے واسطے اپنے کو عیسیٰ مسیح کو سونپنا دوسری بات یعنے اُسپر تکنا یا تکیہ کرنا اس سے صادر ہوتی ہی - اگر تم اُسکے پاس آئے ہو تو اُسکی سچائی و دیانتداری پر کہ وہ ضرور اپنے کہنے کے موافق ٹھیک کریگا بھروسا رکھو +

کیا تمنے کبھی تیرنا سیکھا خیر اگر نہ سیکھا ہو تو کسی کو تیرتے دیکھا ہوگا +

پس تیرنے والے پر ذرا سوچو - وہ کیا کیا کرتا ہی - اوّل وہ اپنے کو پانی کی قوت پر سونپتا یا اُسکے حوالے کر دیتا ہی اور بیحرکت و بیخطر پانی کو اپنا تکیہ بناتا - اُسکو کچھ بھی فکر نہیں کہ کس طرح سے اپنے کو سنبھالوں بلکہ وہ صرف اِتنی کوشش کرتا ہی کہ بغیر کسی طرح کی حرکت کے پانی پر لیٹا رہوں تاکہ پانی خود مجھے سنبھالے اپنے سر کو پیچھے کرکے وہ آسمان کی طرف دیکھا کرتا ہی - بس +

یہی بات داؤد کے پہاڑی کھوہ میں پناہ لینے میں ظاہر ہوتی اُسکا یکا بھروسا کھوہ میں پناہ لینے اور وہیں اطمینان کے ساتھہ بیخوف و خطر رکھنے سے اِن دونوں باتوں سے ثابت ہوتا ہی +

اُسکی سلامتی نہ صرف کھوہ میں پناہ لینے پر بلکہ اُسی میں رہنے پر موقوف تھی - اور اگر دشمن سے محفوظ ہونے کے واسطے اُس میں بھاگنا ضرور تھا تو کتنا ہی زیادہ وہیں رہنا یا وہاں سے مطلق بھی نہ ہٹنا - اِسی طرح سے تمہاری جان مسیح کے ابدی بازو کے نیچے پناہ لیتی ہی تم اپنے کو نہ صرف اُسکے ہاتھہ میں سونپتے ہو بلکہ وہاں اپنے تئیں چھوڑ دیتے ہو نجات کی اور فکر نہیں رہی +

باقی آیندہ

اخبارات تار برقی

لنڈن - ۹ - اگست ۱۸۸۱ء - ہوس آف لارڈز نے آخرش آیرش لینڈ بل کو پاس کر دیا ہی +

مسٹر فارسٹر - مسٹر فارسٹر نے بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز میں کہا کہ مسٹر ڈلن بوجہ علالت طبع قید سے رہا ہوئے +

افسوس - بلیگیرن پر ایک ریل کا حادثہ ہوا جسمیں پانچ آدمی مقتول ہوئے اور تیس زخمی ہوئے +

لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز میں فرمایا کہ یہہ بات کہ امیر سرکار انگریزی سے قندھار کو ایک اور سال قبضہ میں رکھنے کی درخواست بغرض انتظام وانصرام ملک کے تھی غلط ہے +

محمد حسن خان - سنا جاتا ہے کہ محمد حسن خان گورنر زمینداور مقرر ہوئے ہیں +

غنیمت ہے - کل صبح تک قندھار اور سرحدی ملک میں بالکل امن وامان تھا - نیز اُمید ہے کہ کچھہ وقت تک ایسا ہی امن رہیگا +

شملہ - ۱۰ اگست ۱۸۸۰ء قندھار سے جو خبر آئی اُس سے معلوم ہوا کہ وہاں بالکل امن ہے لیکن قوم درانی میں ذرا ال چل مچ رہی ہے وجہ یہہ ہے کہ لوگ زبردستی فوج میں بھرتی کئے جاتے اور ایوبخان کی افواج کے ہتھیار وغیرہ کی تلاش ہو رہی ہے +

کابل سے قلات غلزئی کیطرف امدادی افواج جارہی ہیں +

لنڈن ۱۱ اگست ۱۸۸۰ء - کل شب ہوس آف کامنز میں ترمیم آیرش لینڈ بل جو ہوس آف لارڈز میں پاس ہوئی تھی پیش ہوئی کثرت رائے سے ترمیم اصول بل رد ہوگئی یہہ تجویز قرار پائی کہ مباحثہ ملتوی رکھا جاوے +

لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ بموجب قول پرتگال والونکے گوا کے عہد وپیمان کا نتیجہ نہایت قابل تسکین ہے +

لارڈ موصوف نے نیز یہہ امر ظاہر فرمایا کہ گورنمنٹ ہند کی رائے کا اس معاملہ میں انتظار ہے +

ڈیلی نیوز میں شایع ہوا ہے کہ اسکا خاص نامہ نگار مقیم مرو قید سے رہا ہوکر مشہد میں آگیا ہے +

ملتان - خدابخش گماشتہ کمسریٹ کے گھر کی تلاشی لگئی اور اسکی کل کتابیں حساب وغیرہ کی ضبط کی گئی ہیں اسکا باعث یہہ ہے کہ لاہور سیالکوٹ اور دیگر مقامات کے گماشتوں کے ساتھہ بھی یہہ ہی سلوک ہوا ہے - خدابخش نے بڑا مال جمع کیا ہے چنانچہ ملتان میں اُسنے ایک بڑی مسجد تیار کرائی اور ایک عیدگاہ بنوائی ماسوائے اسکے کئی مکانات تعمیر کرائے اور تھوڑا عرصہ ہوا کہ وہ مکہ کے حج سے واپس آیا ہے +

دربنگہ مہاراجہ صاحب والی دربنگہ تھوڑے دنوں کو پٹنہ گئے اور بنارس میں وارد ہونگے +

کوئیٹہ سے خبر ملی ہے کہ امیر نے قلات غلزئی کے خبر تک فوج متعین کی ہوئی ہے تخمیناً ۵ ہزار آدمی ہونگے قبل ازیں یہہ بیان تھا کہ قلات غلزئی زیر تحت غلام حیدر ایک رجمٹ پیادگان اور تین رجمنٹیں سواران اور ۲ عدد توپ موجود ہیں +

خواہ کیسا ہی کمال ہنر رکھتے ہوں یہہ تھوڑی سی فوج ایوب کے مقابلہ پر جسکی سابقہ کثیر فوج موجود تھی کیا مقدور رکھتی ہے لیکن قطع نظر اسکے سردار ایوب خان کی حالت خواہ عارضی ہو مگر بگڑی ہوئی ہے - چمن سے جو خبر آئی وہ اس قول کی مصدق ہے +

ہمنے کئی موقعہ پر بیان کیا ہے کہ عبدالرحمان کے سخت جانی دشمن کون تھے اسکا ظلم اور کاہلی وہ خود ظالم تھے اور ہمیشہ کاروبار ملک سے غافل رہتے تھے یہہ ہی وصف ہم سنتے ہیں ایوبخان میں ظاہر ہیں - حال کے تار سے معلوم ہوا کہ خاص خاص درانی سردار اسکے مطیع ہوگئے ہیں مگر اگلی خبر سے واضح ہوا کہ بہت سے سردار ابھی تک برخلاف ہیں اور مقابلہ پر مستعد ہیں - خیال فرمائیے کہ جب شاہ شجاع ہندوستان سے افغانستان میں وارد ہوا تو کسی فرقہ نے اسقدر خوشی ظاہر نہ کی تھی جیسے قندھار کے فرقہ درانی نے لیکن جب اُس شاہ شجاع کو اُنہوں نے بنظر دیکھا تو قندھاری لوگ فوراً اُس سے متنفر ہوگئے اور یکقلم اُس سے علیحدگی اختیار کرلی اسکے اپنے قول کے مطابق یہہ امر ظاہر ہے کیونکہ قندھار کے درانی (افغانوں کے افغان) نام سے موسوم ہیں اُن سے اُنکے استقامت طبع بالکل روشن ہوتی ہے نیز یہہ بھی سنا جاتا ہے کہ سارٹپ نور محمد حیران وپریشان گورکون میں چلے گئے سارٹپ وہاں نہایت ذی اقتدار ہیں اگر وہ دراصل اڈلم جو اُنکا ماوائے وملجائے ہے چلے گئے ہیں تو ایوب کو ضرور دقت میں پڑنا ہوگا - علاوہ ازیں ہمنے سنا ہے کہ بباعث قلت ہتھیار جنگ وغیرہ ایوب نے حکم دیا ہے کہ گم شدہ ہتھیار ونکی تلاش کیجاوے - چنانچہ تلاشی مکانات جہاں اُنکے گم ہونے کا شک ہے ہو رہی ہے +

اگرچہ یہہ بات قرین مصلحت ہے لیکن لوگ اسبات سے ازحد تنگ ہونگے کیونکہ جو تلاشی کو جاویگا اس سے فساد ہوگا +

اور ایوب تو مشکلات میں غرق ہے اور امیر صاحب اپنی بگڑی ہوئی حالت کو سنوار رہے ہیں اور شاید قلات غلزئی میں کمک کی ارسال کرنے کی یہہ ہی وجہ ہے جسکا اظہار سرکاری طور پر اُنہوں نے کیا - حال میں وہاں ۱۵ سو سپاہ زیر تحت جنرل غلام حیدر خان موجود ہے اُمید ہے کہ اگر دو یا تین ہزار اور آدمی اور وستے ہی کابل سے غلام حیدر کی مدد کو ارسال کئے جاویں تو ایوب کے مقابلہ پر دلیرانہ جنگ ہوسکتی ہے +

لودیانہ

بارش کی کثرت نے زراعت کو نقصان پہونچا رکھا ہے +

خبر ہے کہ ۲ اگست کو جناب مسٹر ملک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ بحصول رخصت پہاڑ پر تشریف لیجانے والے ہیں - اور بجائے صاحب موصوف کے جناب مسٹر برڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تشریف لاوینگے +

۱۵ اگست سے عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کا اجلاس ۷ بجے سے ۱۲ بجے تک مقرر ہوا ہے +

جناب رائے اودیرام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ایک ہفتہ سے بیمار ہیں +

صاحبان ممبران میونسپل نے حسب تجویز داروغہ صاحب صفائی ایک درخواست خاکروبوں کی تنخواہ ترقی کے بارے میں مرتب کر کے بھیجنے چاہتے ہیں کہ بجائے تین تین روپیہ کے چار چار روپیہ مقرر کیا جاوے۔ اگر یہہ درخواست منظور ہوئی تو امید ہے کہ خاکروب اور بھی زیادہ دل سے کام صفائی کا کرینگے +

بحکم سرکار یہاں کے ٹھیکیدار سامان باربرداری و انکے نوکر اکثر چپراسی کی تلاشی ۱۶ و ۱۷ اگست تک ہوتی رہی ابھی تک اسکی بابت پختہ نتیجہ نہیں نکلا کہ یہہ خانہ تلاشی کیوں ہوئی ہے +

پوج سومن رکھ صاحب سرگیان کے اہتمام سے پوج ہتہاب رکھ صاحب کے دھرم مہات پر شہر کے رئیسوں کو لڈو کچوری کھلاکر فی کس ۴ نقد دئے۔ اور شہر میں بہت لوگوں کے یہاں شیرینی تقسیم کی +

اشتہار

مونچ مشن سکول ڈیرہ اسمعیلخان کے لئے تین استادوں کی حاجت ہے۔ پہلا سکنڈ ماسٹر جنے کلکتہ یا پنجاب یونیورسٹی کا انٹرنس پاس کیا ہو اور دو ورنیکولر ٹیچر جنہوں نے کسی نارمل سکول میں خاطرخواہ تعلیم پاکر محکمہ تعلیم میں کام کیا ہو یا کرتے ہوں اور اپنی لیاقت و نیک چلنی کا ثبوت دے سکتے ہوں مینجر صاحب ڈیرہ سکول کی خدمت میں درخواست معہ اسناد بھیجدیں۔ سکنڈ ماسٹریت کے لئے چالیس روپیہ اور ورنیکولر ٹیچروں کے لئے فی کس پندرہ روپیہ ہوگی لیکن اگر سائیلوں یا درخواست کنندوں کی لیاقت و تجربہ کا زیادہ ثبوت مل سکے تو زیادہ کی گنجائش ہوگی +

ٹامس اے۔ جیلی۔ ڈیرہ اسمعیل خان

اشتہار عدالت دیوانی حسب دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء

از عدالت مسٹر سی سٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جایداد ناداران مقام لودیانہ

مقدمہ ناداری روڈا پسر قطبا اسعار ساکن لودیانہ

جو کہ مسمی روڈا پسر قطبا اسعار ساکن لودیانہ نے درخواست اپنی معہ اقرار قرضہ داوئی قرضخواہان حسب تفصیل مندرجہ ضمن حسب دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء عدالت ہذا میں پیش کری ہے اسلئے یہہ اشتہار برائے آگاہی قرضخواہان مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی کو نسبت روڈا نادار کے دعوی ہو وے بتاریخ ۵ ستمبر ۱۸۸۱ء عدالت ہذا میں حاضر ہو کر معہ ثبوت زر قرضہ باقی خود ثابت کراوے یا صحیح کراوے۔ رقوم ۹ اگست ۱۸۸۱ء۔

اشتہار عدالت دیوانی ضلع لودیانہ

از محکمہ مسٹر سی سٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جایداد ناداران

مقدمہ نمبر ۶ مرجوعہ ۶ جون ۱۸۸۱ء

واضح ہو کہ مسمی جانی مل پسر لیسناں مل قوم بانیہ ساکن لودیانہ نے عدالت ہذا میں درخواست ناداری حسب منشاء دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء گذرانکر ثابت کردیا کہ وہ نادار ہے اسلئے عدالت ہذا نے حسب دفعہ ۳۵۱ فقرہ آخیر مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جانی مل کو نادار قرار دیدیا ہے لہذا یہہ اشتہار ناداری برائے آگاہی جملہ قرضخواہان نادار مذکور کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مطلع رہیں ۹ اگست ۱۸۸۱ء۔

آئینہ قرآن

آئینہ قرآن جسکا اشتہار اخبار ہذا میں چند مرتبہ شایع ہو چکا ہے اب وہ چھپنا شروع ہو گیا ہے جن جن صاحبوں کی درخواستیں بغرض خریداری ہمارے پاس پہونچ چکی ہیں بعد تیاری اُن کی خدمت میں ارسال ہوگا اگر شرط یہہ ہے کہ ۸ قیمت اور ایک آنہ محصولڈاک پیشگی روانہ کردیں بعد تیاری کے ۱۲ کو معہ محصول دیجاوے گی اب جو صاحب درخواست روانہ فرماویں ساتھ ہی قیمت بھی بھیجدیں۔ کتاب نایاب ہے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجاویگی تو بعض شائقین رہجاینگے +

المشتہر

پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

ایک گاڑی چوپہیہ گھوڑا اور اُسکے دیگر ساز و سامان کے جناب پادری نیوٹن صاحب کے پاس بکاؤ موجود ہے جس صاحب کو درکار ہو وہ مشن احاطہ لودیانہ میں آکر اسباب ملاحظہ فرمالیں اور قیمت اسکی چار سو تیس روپیہ ہے +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت اسکی سالانہ بلا محصول ع۲ معہ محصول ہے۔ ۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۳ پرچہ کیواسطے [illegible] ۴ پرچہ کیواسطے معہ محصول [illegible] ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول [illegible] ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول [illegible] ۱۲ پرچہ کے واسطے معہ محصول [illegible] قیمت بذریعہ منی آرڈر یا ہر ایک ڈاک ٹکٹ میں بنام [illegible] بھیجی جاسئے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا

